السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت پر رونا جائز ہے؟ اگر رونے میں نوحہ کرنا، رخسار پیٹنا اور کپڑے پھاڑنا بھی شامل ہو تو کیا میت پر اس کا کوئی اثر پڑتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی بے جا تعریف کرنا، نوحہ کرنا، کپڑے پھاڑنا، رخساروں کو پیٹنا اور اس طرح کی دوسری باتیں جائز نہیں ہیں، کیونکہ "صحیحین" میں ابن مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لیس منا من لطم الخدود' وشق الجیوب' ودعا بدعوي الجاہلیۃ) (صحیح البخاري' الجنائز' باب لیس منا من ضرب الخدود' ح: 1297)

''وہ ہم میں سے نہیں ہے جو رخساروں کو پیٹے، گریباں پھاڑے اور زمانہ جاہلیت کے کلمات کہے۔''

یہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی پر لعنت فرمائی ہے[1] اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے :

(المیت یعذب فی قبرہ بمانیح علیہ) (صحیح البخاري' الجنائز' باب مایکرہ من النیاحۃ علی المیت' ح: 1292)

''نوحہ کی وجہ سے میت کو قبر میں عذاب ہوتا ہے۔''

اور ایک روایت میں یہ الفاظ یہ ہیں:

(ان المیت لیعذب ببکاء اہلہ علیہ) (صحیح البخاري' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعذب المیت لخ' ح: 1286 وصحیح مسلم' الجنائز' باب المیت یعذب ببکاء اہلہ علیہ' ح: 927)

''میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔''

---

[1] صحیح مسلم، الجنائز، باب التشدید فی النیاحة، حدیث: 934

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ 93

محدث فتویٰ